سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2021

بدھ، 17-نومبر 2021

(یوم الاربعاء، 11-ربیع الثانی 1443ھ)

سترہویں اسمبلی: سینتیسواں اجلاس

جلد 37 : شمارہ 1

71

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(82)/2021/2680 Dated: 15th November, 2021. The following Orders, made by the Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

> "In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Mohammad Sarwar,** Governor of the Punjab, hereby summon the 37th Session of Provincial Assembly of the Punjab to meet on **Wednesday, 17th November, 2021 at 11:30 a.m.** in the Provincial Assembly Chambers, Lahore."

Dated Lahore, the **MOHAMMAD SARWAR**
12th November, 2021 **GOVERNOR OF THE PUNJAB"**

73

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ 17۔نومبر 2021

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ زراعت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

سرکاری کارروائی

آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

آرڈیننس (دوسری ترمیم) بے ضابطہ ہاؤسنگ سکیموں کا کمیشن، پنجاب 2021

ایک وزیر آرڈیننس (دوسری ترمیم) بے ضابطہ ہاؤسنگ سکیموں کا کمیشن، پنجاب 2021 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

75

صوبائی اسمبلی پنجاب

ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	جناب پرویز الٰہی
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار دوست محمد مزاری
وزیر اعلیٰ	:	جناب عثمان احمد خان بُزدار
قائد حزب اختلاف	:	جناب محمد حمزہ شہباز شریف

چیئر مینوں کا پینل

1۔	میاں شفیع محمد، ایم پی اے	پی پی۔258
2۔	نوابزادہ وسیم خان بادوزئی، ایم پی اے	پی پی۔213
3۔	جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے	پی پی۔29
4۔	محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے	ڈبلیو۔331

کابینہ

1۔	جناب عبدالعلیم خان	:	سینئر وزیر/وزیر خوراک
2۔	سید یاور عباس بخاری	:	وزیر سماجی بہبود و بیت المال
3۔	ملک محمد انور	:	وزیر مال
4۔	جناب محمد بشارت راجہ	:	وزیر قانون و پارلیمانی امور، امداد باہمی
5۔	راجہ راشد حفیظ	:	وزیر خواندگی و غیر رسمی بنیادی تعلیم

76

6۔ جناب فیاض الحسن چوہان : جیل خانہ جات

7۔ جناب یاسر ہمایوں : وزیر ہائر ایجوکیشن
پنجاب انفارمیشن و ٹیکنالوجی بورڈ*

8۔ جناب عمار یاسر : وزیر کانکنی و معدنیات

9۔ جناب محمد اخلاق : وزیر خصوصی تعلیم

10۔ جناب محمد رضوان : وزیر تحفظ ماحول

11۔ سید سعید الحسن : وزیر اوقاف و مذہبی امور

12۔ جناب عنصر مجید خان نیازی : وزیر محنت و انسانی وسائل

13۔ جناب محمد سبطین خان : وزیر جنگلات

14۔ جناب محمد اجمل : وزیر چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم

15۔ چودھری ظہیر الدین : وزیر پبلک پراسیکیوشن

16۔ جناب ممتاز احمد : وزیر آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول

17۔ جناب خیال احمد : وزیر کالونیز، کلچر*

18۔ محترمہ آشفہ ریاض : وزیر ترقی خواتین

19۔ جناب محمد تیمور خان : وزیر امور نوجواناں، کھیلیں، آثار قدیمہ و سیاحت

20۔ میاں خالد محمود : وزیر ڈیزاسٹر مینجمنٹ

21۔ میاں محمد اسلم اقبال : وزیر صنعت، تجارت و سرمایہ کاری

22۔ جناب مراد راس : وزیر سکولز ایجوکیشن

23۔ میاں محمود الرشید : وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ

24۔ ملک اسد علی : وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ

77

25۔ جناب محمد ہاشم ڈوگر : وزیر بہبود آبادی

26۔ سردار محمد آصف نکئی : وزیر مواصلات و تعمیرات

27۔ سید صمصام علی شاہ بخاری : وزیر اشتمال املاک / جنگلی حیات و ماہی پروری

28۔ ملک نعمان احمد لنگڑیال : وزیر مینجمنٹ و پروفیشنل ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ

29۔ سید حسین جہانیاں گردیزی : وزیر زراعت

30۔ جناب محمد اختر : وزیر توانائی

31۔ جناب محمد جہانزیب خان کھچی : وزیر ٹرانسپورٹ

32۔ جناب شوکت علی لالیکا : وزیر زکوٰۃ و عشر

33۔ مخدوم ہاشم جواں بخت : وزیر خزانہ

34۔ جناب محمد محسن لغاری : وزیر آبپاشی

35۔ سردار حسنین بہادر : وزیر لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

36۔ محترمہ یاسمین راشد : وزیر پرائمری و سیکنڈری ہیلتھ کیئر / سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن

37۔ جناب اعجاز مسیح : وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور

78

4۔ پارلیمانی سیکرٹریز

1۔ راجہ صغیر احمد	:	جیل خانہ جات
2۔ چودھری محمد عدنان	:	مال
3۔ جناب اعجاز خان	:	چیف منسٹرز انسپکشن ٹیم
4۔ ملک تیمور مسعود	:	ہاؤسنگ، شہری ترقی و پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5۔ راجہ یاور کمال خان	:	سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن
6۔ جناب سلیم سرور جوڑا	:	سماجی بہبود
7۔ میاں محمد اختر حیات	:	داخلہ
8۔ چودھری لیاقت علی	:	صنعت، تجارت و سرمایہ کاری
9۔ جناب محمد مامون تارڑ	:	سیاحت
10۔ چودھری فیصل فاروق چیمہ	:	آبکاری، محصولات و نارکوٹکس کنٹرول
11۔ جناب فتح خالق	:	سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر و میڈیکل ایجوکیشن
12۔ جناب احمد خان	:	لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ
13۔ جناب تیمور علی لالی	:	اوقاف و مذہبی امور
14۔ جناب عادل پرویز	:	تحفظ ماحول
15۔ جناب شکیل شاہد	:	محنت
16۔ جناب غضنفر عباس شاہ	:	کالونیز
17۔ جناب شہباز احمد	:	لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ

79

18۔ جناب عمر آفتاب	:	منصوبہ بندی و ترقیات
19۔ جناب نذیر احمد چوہان	:	بیت المال
20۔ جناب محمد امین ذوالقرنین	:	امداد باہمی
21۔ جناب احمد شاہ کھگہ	:	توانائی
22۔ سید عباس علی شاہ	:	قانون و پارلیمانی امور
23۔ جناب محمد ندیم قریشی	:	اطلاعات و ثقافت
24۔ میاں طارق عبداللہ	:	ٹرانسپورٹ
25۔ جناب نذیر احمد خان	:	خصوصی تعلیم
26۔ رائے ظہور احمد	:	خوراک
27۔ سید افتخار حسن	:	مینجمنٹ و پروفیشنل ڈیلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ
28۔ جناب محمد عامر نواز خان	:	کانکنی و معدنیات
29۔ جناب محمد شفیق	:	زکوٰۃ و عُشر
30۔ جناب محمد سبطین رضا	:	ہائر ایجوکیشن
31۔ جناب محمد رضا حسین بخاری	:	جنگلات، جنگلی حیات و ماہی پروری
32۔ جناب محمد عون حمید	:	خواندگی
33۔ جناب محمد اشرف خان رند	:	آبپاشی
34۔ جناب شہاب الدین خان	:	مواصلات و تعمیرات
35۔ جناب محمد طاہر	:	زراعت
36۔ سردار محمد محی الدین خان کھوسہ	:	خزانہ
37۔ جناب مہندر پال سنگھ	:	انسانی حقوق

80

ایڈووکیٹ جنرل

جناب احمد اویس

ایوان کے افسران

سیکرٹری اسمبلی : جناب محمد خان بھٹی

ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) : جناب عنایت اللہ لک

81

صوبائی اسمبلی پنجاب

سترہویں اسمبلی کا سینتیسواں اجلاس

بدھ، 17-نومبر 2021

(یوم الاربعاء، 11-ربیع الثانی 1443ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبر ز لاہور میں دوپہر 2 بج کر 30 منٹ پر زیر صدارت جناب سپیکر جناب پرویز الٰہی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری محمد خالد عثمان علوی نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم o

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم o

وَالضُّحٰى ۝١ وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ۝٢ مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۝٣
وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ۝٤ وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ۝٥
اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ۝٦ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى ۝٧
وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ۝٨ فَاَمَّا الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝٩ وَاَمَّا
السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ ۝١٠ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝١١

سورۃ الضحیٰ۔ آیات نمبر (1 تا 11)

آفتاب کی روشنی کی قسم (1) اور رات کی تاریکی کی قسم جب وہ چھا جائے (2) اے نبی ﷺ تمہارے پروردگار نے نہ تو تم کو چھوڑ دیا اور نہ تم سے ناراض ہی ہوا (3) اور آخرت تمہارے لئے دنیا سے کہیں بہتر ہے (4) اور تمہارا پروردگار عنقریب تمہیں اتنا کچھ عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے (5) بھلا اس نے تمہیں یتیم پا کر جگہ نہیں دی بیشک دی (6) اور تمہیں راستے سے ناواقف دیکھا تو سیدھا راستہ دکھایا (7) اس نے تمہیں تنگ دست پایا تو غنی کر دیا (8) تو تم بھی یتیم پر ستم نہ کرنا (9) اور مانگنے والے کو جھڑکی نہ دینا (10) اور اپنے پروردگار کی نعمت یعنی وحی کا بیان کرتے رہنا (11)

وَمَاعلینا الا البلاغ o

نعت رسول مقبول ﷺ جناب عابد روف قادری نے پیش کی۔

نعت رسول مقبول ﷺ

کونین میں یوں جلوہ نما کوئی نہیں ہے
اللہ کے بعد اُن سے بڑا کوئی نہیں ہے
یوں فرش سے تا عرش گیا کوئی نہیں ہے
معراج میں اس درجہ رسا کوئی نہیں ہے
مانگو تو ذرا ان کے وسیلے سے کبھی تم
مقبول نا ہو ایسی دعا کوئی نہیں ہے
حسنین کے نانا کا گھرانہ ہے یگانہ
اس کنبے سے رتبے میں ورا کوئی نہیں
مل جائے جو پنجتن کی غلامی تو یہ سمجھو
کونین میں اور ایسی عطا کوئی نہیں ہے
پڑھتے رہو دن رات نصیر ان کا وظیفہ
ایسا عملِ ردِ بلا کوئی نہیں ہے

جناب سپیکر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اب میں سیکرٹری اسمبلی سے گزارش کروں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

چیئرمینوں کا پینل

سیکرٹری اسمبلی: قواعد انضباطِ کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب سپیکر نے اسمبلی کے موجود اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے۔

1۔ میاں شفیع محمد، ایم پی اے پی پی۔258
2۔ نوابزادہ وسیم خان بادوزئی، ایم پی اے پی پی۔213
3۔ جناب محمد عبداللہ وڑائچ، ایم پی اے پی پی۔29
4۔ محترمہ ذکیہ خان، ایم پی اے ڈبلیو۔331

شکریہ

تعزیت

معزز ممبر جناب عبدالحی دستی کی والدہ ماجدہ، مخدوم رضا حسین بخاری کے والد محترم اور جناب جاوید انصاری کے بھائی کی وفات پر دعائے مغفرت

جناب سپیکر: معزز ممبران اسمبلی عبدالحئی دستی کی والدہ ماجدہ، مخدوم رضا حسین بخاری کے والد محترم اور جناب جاوید انصاری کے بھائی کی وفات ہوئی ہے تو مرحومین کی روح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی جائے۔

(اس مرحلہ پر جناب عبدالحئی دستی کی والدہ ماجدہ، مخدوم رضا حسین بخاری کے والد محترم اور جناب جاوید انصاری کے بھائی کی ارواح کے ایصال ثواب کے لئے فاتحہ خوانی کی گئی)

سوالات

(محکمہ زراعت)

نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (جو مؤخر ہوئے)

جناب سپیکر: آج کے ایجنڈے پر محکمہ زراعت سے متعلق سوالات ہیں جن میں ایک سوال کافی عرصہ سے pending چلا آ رہا ہے۔ منسٹر صاحب! کیا سیکرٹری صاحب آئے ہیں؟

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! سیکرٹری صاحب مُلک سے باہر گئے ہوئے ہیں اور سوالات کے جواب کے لئے میں حاضر ہوں۔

جناب سپیکر: چلیں، دیکھ لیتے ہیں۔ پہلا سوال کافی عرصہ سے pending چلا آ رہا ہے جو جناب محمد طاہر پرویز کا ہے۔

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! شکریہ، آپ کی بارہا rulings آچکی ہیں کہ جب تک متعلقہ محکمہ کا سیکرٹری نہیں ہو گا تو اس وقت تک ہم وقفہ سوالات شروع نہیں کریں گے۔ آپ نے صحیح point out کیا ہے کہ یہاں پر سیکرٹری زراعت تو موجود ہی نہیں ہیں۔

جناب سپیکر: چونکہ سیکرٹری صاحب نے جواب دینے ہوتے ہیں ناں۔ میں نے دیکھا ہے کہ آپ کا سوال pending چلا آ رہا ہے جو کہ VC زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے متعلقہ ہے جہاں پر کچھ appointments ہوئی ہیں۔ بہتر ہے کہ سیکرٹری آ جائیں تو پھر ان سوالات کو لے لیں گے لہٰذا سوالات کو pending کیا جاتا ہے۔

(اس مرحلہ پر بحکم جناب سپیکر سیکرٹری زراعت کی عدم موجودگی کی بناء پر
سوالات مؤخر کئے گئے)

جناب محمد طاہر پرویز: جناب سپیکر! میری اس حوالے سے صرف ایک گزارش ہے جسے آپ سُن لیں پھر اور اس کے بعد آپ چاہے اس سوال کو pending کر دیں۔ بات یہ ہے کہ وائس چانسلر کے خلاف ایک انکوائری کمیٹی بنائی گئی جس نے اس بات کو prove کر دیا ہے کہ illegal appointments ہوئی ہیں جو کہ دو، چار، دس، پندرہ یا بیس لوگوں کی نہیں ہیں بلکہ

294 لوگوں کی ہوئی ہیں اور انکوائری کمیٹی نے انکوائری مکمل کر کے اپنی سفارشات بھجوائی ہیں۔ وزیر موصوف سے میری بارہا، بارہا مرتبہ اسی موضوع پر بات ہو چکی ہے، ہاؤس کے اندر بھی بات ہو چکی ہے اور آپ کے بھی notice میں ہے تو میری گزارش یہ ہے کہ جب یہ سوال آئندہ ایجنڈے پر آئے تو اس سے پہلے پہلے یہ ensure کر دیں کہ ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی رپورٹ ہاؤس کے اندر پیش کی جائے۔

جناب سپیکر! دیکھیں، مسٹر قیصر فاروق ڈپٹی سیکرٹری (ایڈمن) اور ناصر علی خان اسسٹنٹ ڈائریکٹر (اکاؤنٹس) ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ فیصل آباد پر مشتمل تحقیقاتی کمیٹی نے ایک case میں خلاف ضابطہ بھرتیوں میں ملوث ذمہ داران کے خلاف قانونی کارروائی کی سفارشات دی تھیں۔ اب وہ سفارشات راستے میں ہی کہیں رہ گئی ہیں تو ہمیں ان سفارشات کو صحیح منزل پر پہنچانا ہے اس لئے مہربانی کر کے اس بات کو ensure کریں کہ اگر یہاں پر بے ضابطگیاں ہوئی ہیں تو اس پر action کیوں نہیں ہو رہا اور اتنے دنوں سے یہ action late کیوں ہے؟ کبھی عدالتوں میں اُلجھا دیا جاتا ہے اور کبھی ہاؤس کو کچھ اور بریف کیا جاتا ہے۔ میری صرف یہ گزارش ہے کہ یہاں پر سینکڑوں لوگوں کا issue ہے یہ میرے اکیلے یا میرے اکیلے کی constituency کا issue نہیں ہے بلکہ فیصل آباد کے ان تمام ڈگری ہولڈرز کا اور ان غریب لوگوں کا حق تھا جس پر ڈاکا مارا گیا۔ مجھے تو سمجھ نہیں آتی کہ وزیر موصوف یہاں پر اس کو کیوں نہیں مکمل کروا پا رہے اور کیوں ان لوگوں کے خلاف action نہیں لے پا رہے؟ یہ بات میری سمجھ سے باہر ہے اس لئے مہربانی کریں اور ہاؤس کی کمیٹی بنائیں جو اس کا فیصلہ کرے۔

جناب سپیکر! راجہ بشارت صاحب ہمارے لاء منسٹر ہیں، ان کی منسٹری نے بھی لکھ کر دے دیا کہ اس بندے نے یہ کام کیا ہے۔ اگر کیا ہے تو اِسے سزا کیوں نہیں دی جا رہی، کیا وجہ ہے اور اس کے محرکات کیا ہیں؟

جناب سپیکر: جی، منسٹر صاحب!

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! فاضل ممبر نے کافی تفصیل سے بات کی ہے تو پہلی بات یہ ہے کہ میں assume کرتا ہوں کہ اس سوال کو take up کر لیا گیا ہے۔

دوسری گزارش یہ ہے کہ انہوں نے ایک particular بات کی ہے کہ ایک آدمی نے کوئی غلطی commit کی ہے جس کی نشاندہی انکوائری کمیٹی نے کی۔ میں اس حوالے سے یہی گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ جیسے ہی انکوائری کمیٹی نے نشاندہی کی، محکمہ نے اس نشاندہی کے مطابق انٹی کرپشن ڈیپارٹمنٹ میں پرچہ درج کروادیا اور ایف آئی آر نمبر 20/41 فیصل آباد ریجن میں انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کے دفتر میں درج ہے۔ محکمہ کا کام یہی تھا کہ انہوں نے انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ میں پرچہ درج کروایا اور وہ اسے pursue کر رہے ہیں۔ اب انویسٹی گیشن کرنا محکمہ کا کام نہیں بلکہ انٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ کا کام ہے۔ اس انویسٹی گیشن کی بنیاد پر سزا یا جزا جو بھی۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، یہ سزا اور جزا کی بات کر رہے ہیں۔ منسٹر صاحب! سنیں، انہوں نے تو کسی کے سامنے جا کر یہ نہیں کہا کہ انٹی کرپشن کے پاس یہ معاملہ پڑا ہوا ہے اور آپ اسے take up کر لیں۔ یہ تو کوئی بات نہیں ہے کہ انٹی کرپشن نے کرنا ہے یا فلاں محکمہ نے کرنا ہے۔ آپ منسٹر انچارج ہیں اور آپ کا فرض ہے کہ آپ سیکرٹری کے ذمہ لگائیں کہ اس معاملے کی انکوائری کی ہے یا نہیں کی تو ہمیں latest رپورٹ پیش کریں۔ آپ انہیں کہہ رہے ہیں کہ یہ تو اِس نے کرنا ہے اور اُس نے کرنا ہے۔

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! اگر آپ میری گزارش سُن لیں تو میں اِس کی وضاحت کر دوں گا۔

جناب سپیکر: نہیں، میرا خیال ہے کہ سیکرٹری زراعت کو آلینے دیں ذرا، پھر میں دیکھتا ہوں کہ کیا اصل صورتحال ہے۔ Meanwhile آپ پتا تو کریں کہ اس وقت latest position کیا ہے؟

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! میری بات تو سُن لیں ناں۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! یہ میرے پاس latest کارروائی موجود ہے۔۔۔

جناب سپیکر: منسٹر صاحب! جو latest کارروائی آپ کے پاس ہے وہ آپ نے پڑھ کر سُنا دی ہے۔ اس کے علاوہ تو کوئی اور نہیں ہے ناں؟

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! میں اس کے علاوہ بات کر رہا ہوں۔

جناب سپیکر: کیا؟

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! اس وقت accuse نے ہائی کورٹ میں رِٹ کی ہوئی ہے جس پر ہائی کورٹ نے stay دیا ہوا ہے۔ اگر آپ حکم دیں تو میں وہ۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، اگر ہائی کورٹ نے stay دیا ہوا ہے تو آپ اِسے خارج کروائیں اور محکمہ وکیل کرکے ہائی کورٹ میں اِسے pursue کرے۔

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! ڈیپارٹمنٹ تو اِسے pursue کر رہا ہے لیکن آپ بخوبی جانتے ہیں کہ جو ہائی کورٹ میں cases چل رہے ہوتے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: نہیں، بالکل ہائی کورٹ میں case چل رہے ہوتے ہیں، سارے ڈیپارٹمنٹ والے جاکر اِنہیں pursue کرتے ہیں۔ اِن کا کوئی interest ہوتا ہے تو جاکر اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل پیش ہوتے ہیں، ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل پیش ہوتے ہیں اور باقاعدہ لاء آفیسرز بھی پیش ہوتے ہیں۔ آپ نے کسی سے بات کی ہے؟

وزیر زراعت (سید حسین جہانیاں گردیزی): جناب سپیکر! میری بات تو سن لیں۔

جناب سپیکر: نہیں، منسٹر صاحب! آپ کی تیاری نہیں ہے اس لئے اسے آئندہ کے ایجنڈے پر رکھ لیتے ہیں۔

رپورٹ

(جو پیش ہوئی)

جناب سپیکر: لاء منسٹر صاحب نے سپیشل کمیٹی نمبر 12 کی رپورٹ پیش کرنی ہے تو وزیر موصوف کمیٹی کی رپورٹ پیش کریں۔

مسودہ قانون صحت اور سپورٹس کلبز کے لئے کمیونٹی تحفظ کے اقدامات پنجاب 2021 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ کا پیش کیا جانا

وزیر قانون و پارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جناب سپیکر! میں The Punjab Community Safety Measures in Health and Sports Clubs Premises Bill 2021 (Bill No 67 of 2021) کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 12 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرتا ہوں۔

(رپورٹ پیش ہوئی)

تحاریک التوائے کار

جناب سپیکر: جی، رپورٹ پیش ہوئی۔ دو تحاریک التوائے کار ہیں ان میں سے ایک تحریک التوائے کار نمبر 461/21 جناب محمد سلمان کی طرف سے ہے وہ اسے پیش کریں۔

ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کی ملی بھگت سے غیر قانونی نقشہ جات کی منظوری

جناب محمد سلمان: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ معاملہ یہ ہے کہ ملتان ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے قوانین کے تحت ملتان شہر میں جتنے روڈز MDA بنائے گی ان کے دونوں اطراف 500 فٹ تک جب بھی کوئی بلڈنگ بنے گی تو اس کا نقشہ MDA منظور کرے گی، اس کی ایک متعین کردہ فیس باقاعدہ حکومتی خزانے میں جمع ہو گی اور جو روڈز MDA نے نہیں بنائے ان سب کا کنٹرول میٹروپولیٹن کارپوریشن کی ذمہ داری میں شامل ہو گا۔ جب سے MDA معرض وجود میں آئی ہے اس وقت سے ان قوانین پر عمل درآمد ہو رہا ہے اور ان کے بنائے ہوئے روڈز کے دونوں اطراف میں جو بلڈنگز بنی ہیں یا بن رہی ہیں ان کے نقشے MDA نے ہی منظور کئے ہیں حتیٰ کہ بعض جگہوں پر تو MDA کے کرتا دھرتا اہلکاران / افسران کی ملی بھگت سے روڈز کی اطراف میں 500 فٹ سے آگے جا کر بھی نقشے منظور کئے گئے ہیں اور وہاں بلڈنگز کھڑی ہیں۔ ان سب معاملات کے پیچھے رشوت، لوٹ کھسوٹ

اور MDA میں کام کرنے والے اہلکاران / افسران کی ملی بھگت شامل ہے۔ اگر کوئی فرد یا پارٹی ان کی ڈیمانڈ کے مطابق رشوت دے دیتی ہے تو اس کی بلڈنگ کا نقشہ پاس ہو جاتا ہے لیکن اگر کوئی بندہ رشوت دینے سے انکار کرے اور ڈیمانڈ کرے کہ میرا کام قانون کے مطابق کریں تو اس کا کام نہیں کیا جاتا۔ انہیں مہینوں چکر لگوا کر آخر میں کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو ہمارے دائرہ اختیار میں نہیں آتا۔ MDA کے متعلقہ اہلکاران / افسران کی اس ہٹ دھرمی، کرپشن اور لوٹ کھسوٹ سے جہاں ایک طرف لوگوں کا نقصان ہو رہا ہے وہیں حکومتی خزانے کو بھی ایک بہت بڑا نقصان پہنچ رہا ہے اور یہ مکروہ کام آج سے نہیں بلکہ ایک عرصے سے جاری ہے جو تمام متعلقہ افسران / اتھارٹیز کے علم میں ہے لیکن آج تک کوئی بھی ٹس سے مس ہوا اور نہ ہی کوئی action لیا گیا۔ اس وجہ سے ان culprits کے حوصلے بڑھ رہے ہیں اور اب وہ دیدہ دلیری سے سب کچھ کر رہے ہیں۔ اب تو اس کار خیر میں متعلقہ ڈپٹی ڈائریکٹر، ڈائریکٹر جنرل، چیئرمین MDA بھی شامل ہیں اور ان کی آشیر باد سے ہی یہ سب کچھ ہو رہا ہے۔ ان کی اس لوٹ کھسوٹ اور غیر قانونی act سے شہر بھر کے عوام میں شدید غم و غصہ پایا جاتا ہے۔ لہذا یہ معاملہ بہت سنگین ہے جو اس امر کا متقاضی ہے کہ اسے کسی سپیشل کمیٹی میں refer کر کے اس کی مکمل چھان بین کی جائے اور جو جو بھی اس میں ملوث پایا جائے اسے کیفر کردار تک پہنچایا جائے۔

MR. SPEAKER: It is referred to Special Committee No. 9 to submit its report within two months.

اگلی تحریک التوائے کار نمبر 462/21 جناب جاوید کوثر اور دیگر ممبران کی طرف سے ہے۔ جناب جاوید کوثر اس کو پڑھ دیں۔

جم خانہ کلب راولپنڈی کو فنکشنل کرنے کا مطالبہ

جناب جاوید کوثر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ شکریہ۔ جناب سپیکر! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ اہمیت عامہ رکھنے والے ایک اہم اور فوری نوعیت کے مسئلہ کو زیر بحث لانے کے لئے اسمبلی کی کارروائی ملتوی کر دی جائے۔ مسئلہ یہ ہے کہ آج سے تقریباً 15,16 سال قبل آپ کی مہربانی سے راولپنڈی میں جم خانہ کلب کا قیام عمل میں لایا گیا۔ اس وقت آپ نے مہربانی فرماتے ہوئے بطور

وزیر اعلیٰ پنجاب تقریباً ایک ملین روپے کی grant- in-aid بھی جاری کی۔ راولپنڈی جم خانہ کلب کے قیام کے فوراً بعد آپ، اس وقت کے چیف سیکرٹری سلمان صدیق اور وزیر قانون محمد بشارت راجہ کو اس کلب کی اعزازی ممبر شپ دی گئی جو کہ تاحال قائم ہے۔ اس کے بعد عوام کے لئے باقاعدہ ممبر شپ کا آغاز کیا گیا اور سینکڑوں لوگ مقررہ فیس ادا کر کے اس کلب کے ممبر بنے۔ کلب میں تعمیراتی کام بھی شروع کیا گیا ریسٹورنٹس، کارڈ رومز اور بال رومز کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔ علاوہ ازیں کلب میں ایک علیٰحدہ بلاک کی تعمیر کی گئی جس میں باقاعدہ جدید قسم کا جم اور سوئمنگ پول تعمیر کیا گیا۔ کلب میں یہ سب سہولیات آپ کے زیر سایہ اور آپ کی مہربانی کی بدولت مہیا کی گئی تھیں نیز کلب میں سنگ بنیاد کی تختی بھی آپ کے نام کی ہی لگی ہوئی ہے۔ جدید سہولیات پر مبنی اس کلب کی وجہ سے راولپنڈی کے شہری آپ کو دعائیں دیتے تھے لیکن بد قسمتی سے آپ کی حکومت کے بعد کسی بھی حکومت نے اس کلب کی فلاح و بہبود کے لئے کوئی اقدام نہ کیا اور کلب کی حالت ابتر ہو گئی ہے۔ کچھ عرصہ قبل موجودہ وزیر اعلیٰ پنجاب جناب عثمان احمد خان بُزدار نے اس کلب کا دورہ کیا۔ مقامی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ اس کلب کو باقاعدہ طور پر فنکشنل کیا جائے، اس کی ممبر شپ کا از سر نو اجراء کیا جائے اور کلب میں ایک residential block کی تعمیر بھی کی جائے۔ وزیر اعلیٰ صاحب نے یہ بھی حکم دیا کہ کلب کے معاملات کو چلانے کے لئے اور انتظامی سپورٹ کے لئے وزیر قانون کی سربراہی میں ایک کمیٹی بھی تشکیل دی جائے۔ کمشنر راولپنڈی ڈویژن نہیں چاہتے کہ یہ کلب بہتر طریقے سے چل سکے بلکہ وہ اس کلب کو بند کرنے کے درپے ہیں۔ مزید بر آں کمشنر صاحب فرماتے ہیں کہ اس جم خانہ کی زمین کا status چیک کیا جائے۔ کمشنر صاحب کے اس حکم سے یہ تاثر ملتا ہے کہ وہ آپ کے اور اس وقت کے چیف سیکرٹری کے فیصلے کو غلط قرار دے رہے ہیں نیز وہ چاہتے ہیں کہ اس معاملے کو اسی طرح زیر التواء رکھا جائے تاکہ عوام کے لئے موجود یہ سہولت مفلوج ہو جائے اور نتیجتاً اسے ختم کرنے کا عذر پیدا ہو سکے۔

جناب سپیکر! یہ زمین حکومت پنجاب کی ملکیت ہے اور اس پر تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد جم خانہ کا قیام عمل میں لایا گیا۔ راولپنڈی کے مقامی لوگوں کے مفاد کے لئے اس کلب کی سرگرمیوں کو بحال کیا جانا بہت ضروری ہے اس لئے میری استدعا ہے کہ یہ معاملہ کسی

سپیشل کمیٹی کے سپرد کیا جائے جو کہ مکمل تحقیقات کے بعد کلب کی سرگرمیوں کو بحال کرنے کے لئے مناسب اقدامات کرے اور اس ایوان میں مثبت سفارشات پیش کرے۔

MR SPEAKER: It is referred to Special Committee No.12 to submit its report within two months.

لاء منسٹر صاحب! آپ نے اس میں یہ دیکھنا ہے کہ کمشنر کون ہوتا ہے یہ کہنے والا کہ اس کاstatus چیک کیا جائے؟ اتنا بڑا ادارہ بن گیا ہے، آپ کو یاد ہوگا کہ اس پر بڑی محنت ہوئی تھی اور اب ایک بندہ اٹھ کر ایسے ہی کہہ دے کہ اس کا status چیک کرنا ہے۔ وہاں اتنی ڈویلپمنٹ ہو گئی ہے تو یہ کمشنر کون ہوتا ہے یہ کہنے والا کہ اس کا status چیک کرنا ہے؟ اس کو ذرا اپنی کمیٹی میں بلائیں۔ کیا یہ کمشنر راولپنڈی ہے؟

وزیر قانون وپارلیمانی امور / امداد باہمی (جناب محمد بشارت راجہ): جی، ہاں۔

جناب سپیکر: اس کمشنر کو اتنی بھی سمجھ نہیں ہے؟

رپورٹیں
(جو پیش ہوئیں)

جناب سپیکر: محترمہ سبرینہ جاوید ایوان میں رپورٹیں پیش کرنا چاہتی ہیں میں ان کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ رپورٹیں پیش کریں۔

مسودہ قانون ساؤتھ پنجاب انسٹیٹیوٹ آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی ڈیرہ غازی خان 2020، مسودہ قانون (ترمیم) یونیورسٹی آف لاہور 2021 ، (مسودہ قانون راشد لطیف خان یونیورسٹی 2021 اور مسودہ قانون (ترمیم) یورنیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور 2021 کے بارے میں قائمہ کمیٹی برائے ہائرایجوکیشن کی رپورٹوں کا پیش کیا جانا

MS SABRINA JAVAID: Mr Speaker! I lay the reports of Standing Committee on Higher Education on:-.

i) The South Punjab Institute of Science and Technology, Dera Ghazi Khan Bill 2020 (Bill No. 43 of 2020)

ii) The University of Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 65 of 2021)

iii) The Rashid Latif Khan University Bill 2021 (Bill No. 66 of 2021); and iv) The University of Management and Technology Lahore (Amendment) Bill 2021 (Bill No. 68 of 2021).

(رپورٹیں پیش ہوئیں)

MR SPEAKER: The reports have been laid.

اسی اجلاس میں ان کو legislation کے لئے لایا جائے۔

آرڈیننس

(جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)

MR SPEAKER: Minister for Law may lay the Punjab Commission on Irregular Housing Schemes (Second Amendment) Ordinance 2021.

آرڈیننس (دوسری ترمیم) بے ضابطہ ہاؤسنگ سکیموں کا کمیشن پنجاب 2021

MINISTER FOR LAW AND PARLIAMENTARY AFFAIRS/ COOPERATIVES (Mr Muhammad Basharat Raja): Mr. Speaker! I lay the Punjab Commission on Irregular Housing Schemes (Second Amendment) Ordinance 2021.

MR SPEAKER: The Punjab Commission on Irregular Housing Schemes (Second Amendment) Ordinance 2021 has been laid and is referred to the Standing Committee on the Local Government

and the Community Development with the direction to submit its report within two months.

سید علی حیدر گیلانی: جناب سپیکر! پوائنٹ آف آرڈر۔

جناب سپیکر: جی، گیلانی صاحب!

سید علی حیدر گیلانی: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ میں لاء اینڈ آرڈر کے حوالے سے بات کرنا چاہتا ہوں۔ ملتان کے اندر پچھلے دو تین ماہ میں کرائم کی situation اس قدر بدتر ہو چکی ہے کہ دن دہاڑے لوگوں کو لوٹا جا رہا ہے، دن دہاڑے لوگوں کے گھر میں گھس کر ان کی عزتیں پامال کی جا رہی ہیں اور قتل و غارت کا بازار گرم ہے۔ اس حوالے سے بہت ضروری ہو گیا ہے کہ حکومت پنجاب اس کا ایکشن لے کیونکہ پچھلے ایک ماہ میں تین قتل ہو چکے ہیں اور ان کا کوئی سراغ نہیں ملا۔ یہ صرف میری constituency کی بات ہو رہی ہے اس کے علاوہ ملتان کے اندر بے تحاشا ایسے واقعات ہوئے ہیں۔۔۔

جناب سپیکر: ہم اس طرح کرتے ہیں کہ جب لاء اینڈ آرڈر کی discussion ہو گی تو اس کو پھر لاء منسٹر صاحب take up کر لیں گے۔

سید علی حیدر گیلانی: جناب سپیکر! جی، ٹھیک ہے۔ .Thank you

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر!۔۔۔

جناب سپیکر: جی، فرمائیں!

چودھری مظہر اقبال: جناب سپیکر! میں پوائنٹ آف آرڈر پر بات کرنا چاہ رہا تھا Regarding current situation of the crimes.

جناب سپیکر: میں نے پہلے کہہ دیا ہے۔ already بات ہو گئی ہے آپ لیٹ آئے ہیں لہٰذا آج کے اجلاس کا ایجنڈا ختم ہوا۔ اب اجلاس بروز جمعتہ المبارک 19 نومبر 2021 صبح 9 بجے تک کے لئے ملتوی کیا جاتا ہے۔